جمادی الاخریٰ مطابق اگست ۳۸ء

جمعیۃ الخطابہ کا سالانہ اجلاس

جمعیۃ الخطابہ کا تذکرہ بھی گذشتہ صفحات میں ہوچکا ہے۔ قدیم دستور کے مطابق اس سال بھی اس کا سالانہ اجلاس نہایت شان کے ساتھ منعقد ہوا۔ مورخہ ۱۳ر جمادی الاخریٰ ۱۳۵۷ھ مطابق ۱۱ر اگست ۱۹۳۸ء یوم پنجشنبہ کو صبح ۷ بجے سے حضرت العلامہ جناب مولانا محمد صاحب کی صدارت میں یہ اجلاس شروع ہوا۔ اور درمیان میں کھانے اور نماز کے وقفے کے علاوہ مسلسل ۳ بجے تک یہ علمی مجلس جاری رہی۔ ہر مقرر نے اپنی عربی یا اردو تقریر اتنی خوبی سے بیان کی کہ سننے والوں پر وجد طاری ہوجاتا تھا۔ درمیان میں طلبہ کی طبعزاد قومی یا وقتی نظمیں اور کیف افزا ہوئیں۔ مہتمم صاحب نے بھی اجلاس کے آخری حصے میں شرکت کی اور ایک نہایت مختصر مگر موثر تقریر بھی کی۔ اچھے مقررین کو حسب حیثیت انعامات بھی مہتمم صاحب نے خوب حوصلے سے دیئے جس کی کل مجموعی میزان پورے ۵۸ ہیں۔

رجب المرجب مطابق ستمبر ۳۸ء

جشن بخاری شریف

اس سال طلبہ نے موجودہ مہتمم صاحب مدظلہ العالی کی فیاضیوں اور حوصلہ افزائیوں کو دیکھکر کتابوں کے ختم کرنے کے جشن بھی خوب خوب منائے۔ ادنیٰ جماعت سے لیکر اعلیٰ تک سب نے بڑے شوق اور بڑی رونق کے ساتھ اپنی اپنی کتابیں ختم کیں۔ جمادی الاخریٰ میں کتابیں ختم ہونی شروع ہوگئیں، اور یکے بعد دیگرے جشن بھی ہوتے رہے پہلے ہر جماعت کے شرکا اپنی استطاعت کے مطابق آپس میں چندہ کرتے۔ پھر اساتذہ سے کچھ وصول کرتے، اس کے بعد عالیجناب مہتمم صاحب کی خدمت میں حاضر ہوتے اور شرکت کی درخواست کرتے۔ آپ نہایت شفقت سے پوچھتے کہ کتنا چاہیے؟ ہر شخص نے اپنی ہمت و حوصلہ کے مطابق جتنا مانگا، دیدیا۔ یہ سلسلہ جمادی الثانیہ کے اخیر تک جاری رہا۔ یہانتک کہ رجب میں بھی بعض کتابیں اسی شان سے ختم ہوئیں۔ آخر اصح الکتاب بعد کتاب اللہ (یعنی قرآن مجید کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثوں کا سب سے صحیح ترین مجموعہ) کے ختم کی باری آئی۔ یعنی فخر المحدثین، راس المجتہدین، امام المحققین حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی مشہور بین الخلائق کتاب "الجامع الصحیح" کے ختم کے موقع پر تو مہتمم صاحب نے غیر معمولی اہتمام کیا۔ رجب کی ابتدائی تاریخوں میں یہ جشن منعقد ہوا۔ شہر کے . . . معززین بھی مدعو تھے۔ صبح ۷ بجے جناب مہتمم صاحب مولانا محمد صاحب کی معیت میں تشریف لائے۔ تمام طلبہ و مدرسین مجتمع ہوگئے۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبید اللہ صاحب مبارکپوری رحمانی نے پہلے ترمذی شریف ختم کرائی، اور اس کے بعد بخاری شریف کے آخری باب، اور پھر آخری حدیث کے متعلق ایک نہایت عالمانہ محققانہ اور محدثانہ تقریر کی، حاضرین بے حد محظوظ ہوئے، پھر مولانا محمد صاحب نے حاضرین کی پرخلوص آمین کے ساتھ موثر انداز میں دعائیں کیں۔ اخیر میں کھوئے کے نہایت بہترین پیڑے ایک ایک پاؤ کے قریب سب حاضرین میں تقسیم ہوئے۔ اور یہ مبارک مجلس بخاری شریف کے ان آخری الفاظ پر ختم ہوئی۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ۔

شعبان المعظم مطابق اکتوبر سنہ ۱۹۳۸ء

سالانہ امتحان وجلسۂ تقسیم اسناد کم وبیش ایک مہینہ کی تیاری کے بعد ۲ شعبان ۱۳۵۷ھ مطابق ۲۷ ستمبر ۳۸ء بروز منگل صبح آٹھ بجے سے سالانہ امتحان شروع ہوا۔ اور ۶ شعبان (۵ روز) تک یہ سلسلہ جاری رہا۔ ممتحن صاحب مع اپنے عملہ کے خود تشریف لائے چھپے ہوئے پرچے آپ کے ساتھ تھے، آپ ہی کے آدمیوں نے پوری نگرانی اور دیکھ بھال کے ساتھ ان کو تقسیم کیا اور جوابات حاصل کئے۔ ممتحن صاحب محنت وکوشش کے ساتھ برابر پرچے دیکھتے بھی جارہے تھے اسلئے امتحان سے فراغت کے بعد ہی جلسہ کے انعقاد کا بھی اعلان کردیا گیا۔ چنانچہ مورخہ ۷ شعبان ۵۷ھ مطابق ۲ اکتوبر ۳۸ء اتوار کے دن اپنی پوری شان اور سابقہ روایات کے ماتحت شہر کے ممتاز علماء ومعزز عمائدین کی موجودگی میں یہ مبارک اجتماع منعقد ہوا۔ ہماری اور نیز تمام اہل جلسہ کی خوش قسمتی سے اس موقع پر حضرت الاستاذ ادیب فاضل، رکن مجمع علمی دمشق، وصدر شعبہ عربی مسلم یونیورسٹی علیگڈھ جناب مولانا عبدالعزیز صاحب میمن بھی تشریف فرما تھے۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد سب سے پہلے طلبہ نے مختلف عنوانوں پر عربی واردو تقریریں کیں اور حسب حال طبعزاد نظمیں سنائیں۔ عبداللہ بن محمد صاحب نجدی نے (جو دو سال سے مدرسہ میں حدیث کی کتابیں پڑھ رہے تھے۔ اور اس سال مدرسہ سے دورۂ حدیث سے فراغت کی سند لیکر حجاز واپس جارہے ہیں) بھی ایک مفید تقریر کی۔ عرب صاحب ہی کی تقریر سے (جو نصائح اور وصایا پر مشتمل تھی) مولانا میمن صاحب بھی متاثر ہوئے اور پھر ان کے بعد آپ نے اپنے قیمتی خیالات کا اظہار فرمایا۔ طلبہ اور علما کی خواہش کے مطابق میمن صاحب مدظلہ العالی نے پہلے تو دیر تک نہایت فصیح عربی میں خطبہ دیا۔ پھر دوسرے حاضرین کو جو ابتک آپ کے مقصود کو نہ سمجھ سکے تھے۔ خود ہی ہندوستانی میں سمجھایا۔ آپ نے جماعتی انتشار وافتراق پر بے حد تاسف کا اظہار فرمایا۔ اور ان کو علمی رشتہ میں منسلک ہونے کیلئے ایک عظیم الشان مرکزی کتب خانہ قائم کرنے کا مشورہ دیا۔ اور اس کی ضرورت پر ہندوستان اور بیرون ہند کے بعض ایسے واقعات اور مشاہدات پیش کئے جو حساس دلوں کیلئے بہت موثر ثابت ہوئے۔ اس سلسلے میں آپ نے احادیث کی بعض ان نادر بلکہ نایاب کتابوں کے نام بھی بتائے جو آپ نے اپنی سیاحت ممالک اسلامیہ کے دوران میں دیکھا ہے۔ اور وہ ابتک دنیا کی نگاہوں سے اوجھل ہیں۔ آپ کی اس پر از معلومات تاریخی وادبی جواہر ریزیوں کے بعد مدرسہ کے طلبہ نے بنوٹ کے فن کا مظاہرہ کیا۔ اس کے بعد پانچویں جماعت کے ایک طالب علم عبدالقیوم بستوی نے ترمذی شریف کی حدیثیں زبانی سنائیں۔ دیکھنے والے حیران تھے کہ ممتحن صاحب نے کتاب (ترمذی شریف) منگوا کر اپنے سامنے رکھی۔ اور جس باب کے متعلق فرماتے فوراً اس کی حدیثیں فرفر یہ طالب علم سنانا شروع کردیتا۔ ان سب کارگذاریوں کے بعد جناب ممتحن صاحب نے نتیجۂ امتحان نہایت حوصلہ افزا الفاظ میں سنایا۔ چنانچہ حاضرین کے علاوہ خود ممتحن صاحب پر اس بہترین کامیابی کا جو اثر ہوا ہے وہ خود انھیں کے الفاظ میں درج ذیل ہے:-

"گذشتہ سالوں کی طرح مدرسہ رحمانیہ کا بدستور امتحان ہوا۔ خطرہ تھا کہ میاں صاحب مرحوم ناظم مدرسہ ہذا (شیخ عطاء الرحمٰن صاحبؒ) کی وفات سے مدرسہ کے نظم ونسق میں یا تعلیم میں فرق پڑ جائے جس سے سالانہ نتیجہ

روحِ اخبار

—— امام یحییٰ والی یمن نے فوجی افسروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ ملک کی مدافعت وحفاظت کیلئے تیار رہیں۔ اور سرحدی مقامات کی قلعہ بندی کے لئے بہت جلد پروگرام بنائیں۔ یمن کی جو پہاڑیاں غیر محفوظ ہیں ان پر قلعہ بندی کیلئے ترکی افسروں نے ایک اسکیم تیار کی تھی جس کو حکومت یمن نے منظور کرلیا ہے۔ اور اس سلسلہ میں پانچ ترکی افسر استنبول سے حدیدہ پہنچ گئے ہیں۔ عام خیال ہے کہ جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کی ہدایات اور مشورہ سے حکومت یمن نے فوجی اقدامات کی طرف توجہ دی ہے یہ بھی خبر ہے کہ یمن کا فوجی نظام کلیۃً ترکوں کے حوالہ کردیا جائیگا۔ (زمیندار)

—— اعلیحضرت حضور نظام نے وائسرائے ہند کو حسب ذیل پیغام وفاشعاری ارسال فرمایا ہے:۔

یورپ کی موجودہ سیاسی صورت حالات کے پیش نظر جس سے عالم گیر جنگ کا خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔ میں اپنی ریاست کے تمام وسائل وذرائع ملک معظم کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ جیسا کہ میں زمانۂ گزشتہ میں اسی نوعیت کے موقع پر پیش کرچکا ہوں۔ اور ضرورت پیش آنے پر میری ریاست کی خدمات سلطنت برطانیہ کے لئے حاضر ہونگی۔ (زمیندار)

—— مرکزی اسمبلی کا جو خاص اجلاس ۸ر نومبر سے دہلی میں شروع ہونے والا ہے اس میں سرکاری کاروبار کیلئے ۱۲ دن مخصوص کئے گئے ہیں۔ آخری سرکاری دن ۹ر دسمبر مقرر کیا گیا ہے۔ اس اجلاس میں کوئی غیر سرکاری کاروبار انجام نہیں دیا جائیگا۔ (زمیندار)

—— محمد محمود پاشا وزیر اعظم مصر نے اعلان کیا ہے کہ مصر اپنے حلیف اعظم برطانیہ کے ساتھ خلوص دل سے اتحاد عمل کیلئے تیار ہے۔ اور وقت آنے پر ہر ایک مصیبت سے عہدہ برا ہونے پر آمادہ ہے۔ (زمیندار)

—— ریاست جے پور کے پبلٹی افسر نے ایک اعلان کیا ہے جس میں وہ لکھتے ہیں کہ ریاست میں بارش کی قلت کی وجہ سے قحط نمودار ہورہا ہے۔ مویشیوں کیلئے چارہ بھی نہیں ملتا جس کا کم از کم ریاست کے ۳۳ لاکھ مویشیوں پر برا اثر پڑ رہا ہے۔ اس تمام صورت حالات کے پیش نظر حکومت جے پور نے قحط زدہ رعایا کی امداد کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے چنانچہ قحط زدہ علاقوں کے سرکاری جنگلوں میں رعایا کو مویشی چرانے کی عام اجازت دی جاتی ہے اور کنوؤں کا ٹیکس بھی وصول نہیں کیا جائیگا۔ اگر ۳۰ر اکتوبر سے پہلے پہلے کوئی کسان چارے کا بیج بوئیگا تو پانچ کچے بیگھوں کے رقبے کیلئے کوئی مالیہ وصول نہیں کیا جائیگا۔ چارہ ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے کی خاطر ریلوے پہلے کی بہ نسبت اس کا کرایہ کم وصول کریگی جن دیہاتوں میں چارے کی فصل بالکل نہیں ہوئی ان سے چارے کی فصل کا مالیہ وصول نہیں کیا جائے گا۔ (احسان)

—— حکومت پنجاب نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ سال سے شراب نوشی کو روکنے کی کوشش کی جائے اس کام کیلئے حکومت نے دو لاکھ روپیہ خرچ کرنے کا ارادہ کیا ہے۔

—— کلکتہ پولیس نے آٹھ آدمیوں کو گرفتار کیا ہے جو عرصے سے نقلی ٹکٹ اور لفافے بنا کر بیچ رہے تھے۔

جناب شیخ حاجی عبدالوہاب صاحب پرنٹر وپبلشر نے جید برقی پریس دہلی میں چھپوا کر دفتر رسالہ محدث دار الحدیث رحمانیہ دہلی سے شائع کیا۔

نام جماعۃ	نام طالب العلم	تفصیل انعامات	مجموعہ انعام
آٹھویں جماعۃ	مولوی جلال الدین شیرآبادی	سند فراغت عربی چوغہ و نجدی رومال	
ساتویں "	عبدالرحیم پنجابی	اپنی جماعت میں اول رہا اس لئے پانچ روپے	صہر
" "	عبدالشکور سکوہری	عربی تقریر پر دو روپے	عار
" "	محمد امین مبارکپوری	نظم اردو پر دو روپے	عار
" "	محمد ادریس اعظمی	" " " "	"
چھٹی "	اقبال احمد گونڈوی	اپنی جماعت میں اول آنے پر پانچ روپے	صہر
" "	امام الدین مظفرنگری	ہمیشہ نماز باجماعت کی پابندی پر دس روپے	عہ
پانچویں "	عبدالحمید بستوی	اپنی جماعت میں اول رہا اس لئے پانچ روپے	صہر
" "	عبدالقیوم "	ترمذی شریف کی حدیثیں زبانی سنانے پر پانچ روپے	صہر
" "	محمد اکبر پرتاپگڈھی	تقریر اردو پر	عار
چوتھی "	عبداللہ مبارکپوری	جماعت میں اول رہا اسلئے پانچ روپے اور اردو تقریر کے دو روپے	معہ ر
" "	عبدالباری بہاری	حدیث کے پرچے میں اول رہا اسلئے سات روپے	معہ
" "	عبدالشکور گیاوی	پرچے خوشخط لکھے اس لئے تین روپے	سے ر
" "	محمد اکرم پنجابی	نماز باجماعت کی پابندی پر دس روپے	عہر
تیسری "	عبداللہ لاہوری	اپنی جماعت میں اول رہا اسلئے پانچ روپے	صہر
" "	سیف الرحمن	عربی خط اچھا ہے اسلئے دو روپے	عار
دوسری "	میزان الرحمن بنگالی	اپنی جماعت میں اول رہا اسلئے پانچروپے اور حدیث کے پرچے میں اول آنے پر پانچروپے	عہر
" "	یعقوب زنگوتی	ہمیشہ نماز باجماعت کی پابندی کرتا رہا لیکن فیل ہونیکی وجہ سے پورا انعام نہیں دیا گیا بلکہ پانچروپے دیئے گئے	صہر
" "	شمس الدین گیاوی	اردو نظم پر دو روپے	عار
پہلی "	محمد یوسف پنجابی	اپنی جماعت میں اول آنے پر صہ اور مدرسہ میں اول آنے پر صہ ر ترجمہ قرآن مجید کے پرچہ میں اول آنے پر دو روپے	ےعہ ر
" "	محب اللہ بستوی	اردو تقریر پر دو روپے	عار
ادنیٰ "	محمد اکبر پنجابی	جماعت میں اول آنے پر صہ ر اور نماز باجماعت کی پابندی پر دس روپے	صعہ
فن بنوٹ کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ کو دس روپے ۔ مولوی عبداللہ صاحب نجدی کو تقریر پر دس روپے			عہ
راقم الحروف کو کتب خانہ کی نگرانی اور رسالہ محدث کی خدمات کے صلہ میں مبلغ اکیسو روپے ملے			مار

میزان الکل مبلغ دوسو اڑتالیس روپے ۲۴۸ للعہ